Digitized by Khilafat Library Rabwah

بائیو کیمک ڈاکٹر
محمد عبدالستار (گولڈ میڈلسٹ)
ایم ای ڈی ایس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
یوم پیر
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے
جلد ۶۴/۲۹ | ۲۶ ذیقعدہ ۱۳۹۵ھ ۔ یکم فتح ۱۳۵۴ھش ۔ یکم دسمبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۷۳

بابرکت ایام قریب آ رہے ہیں حصولِ برکت و سعادت کا ابھی سے عزم کر لیں

جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام (۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۵۴ہش مطابق ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۵ء) قریب آ رہے ہیں۔ احبابِ جماعت کو اس جلسہ میں شرکت کی ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے اور یہ عزم کر لینا چاہیئے کہ وہ انشاء اللہ العزیز امسال بھی اس مبارک اجتماع میں ضرور شریک ہوں گے اور اس کی ان عظیم الشان برکتوں اور سعادتوں سے حصہ لیں گے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ وابستہ کی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس الٰہی جلسہ کی عظمت و اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ بالآخر میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور انہیں اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہمّ و غم دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں اپنے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ یکم فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت ڈالے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر بتایا کہ طبیعت کمزوری اور ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

برادرم مکرم الحاج شیخ محمد عبداللہ صاحب آف سفینہ مل لائلپور کا چھوٹا نوجوان بیٹا عزیزم لطف اللہ ایک عرصہ سے گلے کی پیچیدہ اور خطرناک بیماری میں مبتلا ہے۔ لندن جا کر بھی علاج کرایا جا چکا ہے مگر تا حال صحت نہیں ہوئی۔ احباب دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے مکمل شفا عطا فرمائے۔ آمین

(محمد اسمٰعیل دیالگڑھی)

طالبات توجہ فرمائیں

فضلِ عمر درس القرآن کلاس کی اسناد تیار ہو کر دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں پہنچ چکی ہیں۔ کامیاب طالبات سے درخواست ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے موقع پر دفتر لجنہ میں تشریف لا کر اپنی اسناد حاصل کر لیں یا اپنی صدر مقامی کی معرفت منگوا لیں۔ اوّل، دوم، سوم آنے والیوں کو انعامات جلسہ سالانہ کے موقع پر دیئے جائیں گے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بیرونی ممالک میں مقیم احمدی ڈاکٹروں کے پتہ جات درکار ہیں

احبابِ جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ اگر ان کے عزیز امریکہ، یورپ یا کسی اور بیرونی ملک میں بطور ڈاکٹر کام کر رہے ہوں یا وہاں رہائش پذیر ہوں تو مہربانی فرما کر ان کے موجودہ پتہ جات سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔ (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہ دسمبر ۱۹۷۵ء کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "روئیداد جلسہ دعا" مقرر کی گئی ہے۔ قائدین اس کا مطالعہ اپنے اپنے خدام سے کرائیں اور اپنی کارگزاری سے مرکز کو مطلع فرمائیں۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم فتح ۱۳۵۴ ہش
یکم دسمبر ۱۹۷۵ء

علومِ جدیدہ کی تحصیل اور ایک نہایت ضروری احتیاط

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے، جیسا کہ ہم قبل ازیں واضح کر چکے ہیں، علومِ جدیدہ حاصل کرنے کی تلقین فرمائی ہے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ ان علوم کو اسلام کے تابع کر کے اسلام کی صداقت کو دنیا پر آشکار کرنے میں ان سے فائدہ اٹھایا جائے یعنی ان علوم کی تحصیل میں نیت خدمتِ دین ہو نہ کہ محض مادی ترقی۔ آپ نے ساتھ ہی خبردار فرمایا ہے کہ اگر نیت خدمتِ دین نہ ہوگی تو پھر ان علوم کی تحصیل جن کی بنیاد دہریت پر ہے دین، ایمان، روحانیت اور اخلاق سے محرومی پر منتج ہوئے بغیر نہ رہے گی اور دہریت اور اباحت کی طرف لے جانے کا موجب ثابت ہوگی۔

اس امر کی ضمانت کے طور پر کہ یہ علوم دہریت کے جراثیم رکھنے کے باوجود ایک مسلمان پر بُرا اثر نہ ڈالیں اور وہ ان کی مضرت سے بکلی محفوظ رہتے ہوئے انہیں دین کا خادم بنانے میں کامیاب ثابت ہو۔ آپ نے ایک خاص احتیاط برتنے پر بہت زور دیا ہے اور فی الوقت ہم اس احتیاط پر ہی روشنی ڈالنا چاہتے ہیں کیونکہ اس احتیاط کا خیال رکھے بغیر ان کی مضرت سے محفوظ رہنا از حد مشکل اور محال ہے۔

اس ضمن میں حضور علیہ السلام نے اس امر پر بہت زور دیا ہے کہ پہلے بچوں کی دینی تعلیم کا پورا پورا اہتمام کیا جائے اور دینی ماحول میں ان کی تربیت کر کے دین میں انہیں اس درجہ راسخ کر دیا جائے کہ جب وہ بڑے ہو کر مغرب کے جدید علوم کی تحصیل کی طرف متوجہ ہوں تو ان علوم کا کوئی بُرا اثر ان پر نہ پڑ سکے بلکہ وہ ان کے مفید پہلوؤں سے فائدہ اٹھا کر انہیں دین کا خادم بنائیں اور ان کے ذریعہ سے اسلام کی صداقت اور کل ادیان پر اس کی فضیلت کو ثابت کر سکیں۔ چنانچہ آپ نے بچوں کی دینی تعلیم کا اہتمام نہ کرنے اور پھر انہیں مغربی علوم پڑھانے کے بُرے انجام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

"آجکل کے تعلیم یافتہ لوگوں پر ایک اور بڑی آفت جو آکر پڑتی ہے وہ یہ ہے کہ ان کو دینی تعلیم سے مطلق مَس نہیں ہوتا۔ پھر جب وہ کسی ہیئت دان یا فلسفہ دان کے اعتراض پڑھتے ہیں تو اسلام کی نسبت شکوک اور وساوس اُن کو پیدا ہو جاتے ہیں۔ تب وہ عیسائی یا دہریہ بن جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں ان کے والدین بھی اُن پر بڑا ظلم کرتے ہیں کہ دینی علوم کی تحصیل کے لئے ذرا سا وقت بھی اُن کو نہیں دیتے اور ابتداء ہی سے ایسے دھندوں اور بکھیڑوں میں ڈال دیتے ہیں جو انہیں پاک دین سے محروم کر دیتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۷۰)

اس لئے آپ نے مغربی علوم پڑھانے سے قبل بچوں کو دین سکھانے اور دینی علوم پڑھانے کی اہمیت پر بہت زور دیا اور اس ضمن میں فرمایا:-

"یہ بات غور کرنے کے قابل ہے کہ دینی علوم کی تحصیل کے لئے طفولیت کا زمانہ بہت ہی مناسب اور موزوں ہے۔ جب ڈاڑھی نکل آئی تب ضَرَبَ یَضْرِبُ یاد کرنے بیٹھے تو کیا خاک یاد ہوگا۔ طفولیت کا حافظہ تیز ہوتا ہے۔ انسانی عمر کے کسی دوسرے حصہ میں ویسا حافظہ کبھی بھی نہیں ہوتا۔ مجھے خوب یاد ہے کہ طفولیت کی بعض باتیں تو اب تک یاد ہیں لیکن پندرہ برس پہلے کی اکثر باتیں یاد نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلی عمر میں علم کے نقوش ایسے طور پر اپنی جگہ کر لیتے ہیں اور قویٰ کے نشو و نما کی عمر ہونے کے باعث ایسے دلنشین ہو جاتے ہیں کہ پھر ضائع نہیں ہو سکتے۔ غرض یہ ایک طویل امر ہے، مختصر یہ کہ تعلیمی طریق میں اس امر کا لحاظ اور خاص توجہ چاہیئے کہ دینی تعلیم ابتداء سے ہی ہو۔ اور میری ابتداء سے یہی خواہش رہی ہے اور اب بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو پورا کرے...... اگر مسلمان پورے طور پر اپنے بچوں کی تعلیم کی طرف توجہ نہ کریں گے تو میری بات سُن رکھیں کہ ایک وقت ان کے ہاتھ سے بچے بھی جاتے رہیں گے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۷۰، ۷۱)

بچوں کی دینی تربیت نہ کرنے اور بچپن میں ہی انہیں دینی علوم پڑھانے اور براہ راست مغربی علوم کی تعلیم دینے کا اس زمانہ میں جو بُرا نتیجہ نکلا اور ایسے بچے بڑے ہو کر اوّلاً عیسائیت اور پھر دہریت کے چنگل میں گرفتار ہوتے چلے گئے، آپ نے اس پر نہایت دُکھ اور درد کا اظہار کرتے ہوئے مزید فرمایا:-

"مثل مشہور ہے "تخمِ تاثیر صحبت را اثر"۔ اس کے اوّل جزو پر کلام ہو تو ہو لیکن دوسرا حصہ "صحبت را اثر" ایسا ثابت شدہ مسئلہ ہے کہ اس پر زیادہ بحث کرنے کی ہم کو ضرورت نہیں۔ ہر ایک شریف قوم کے بچوں کا عیسائیوں کے پھندے میں پھنس جانا اور مسلمانوں حتّٰی کہ غوث و قطب کہلانے والوں کی اولاد اور سادات کے فرزندوں کا رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کرنا دیکھ چکے ہو۔ اُن صحیح النسب سیدوں کی اولاد جو اپنا سلسلہ حضرت امام حسین رضؓ تک پہنچاتے ہیں ہم نے کرسچین (عیسائی) دیکھی ہے اور بانیٔ اسلام کی نسبت قسم قسم کے الزام (نعوذ باللہ) لگاتے ہیں۔ ایسی حالت میں بھی اگر کوئی مسلمان اپنے دین اور اپنے نبیؐ کے لئے غیرت نہیں رکھتا تو اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا؟۔ اگر تم اپنے بچوں کو عیسائیوں، آریوں اور دوسروں (یعنی دہریوں) کی صحبت سے نہیں بچاتے یا نہیں بچانا چاہتے تو یاد رکھو کہ نہ صرف اپنے اُوپر بلکہ قوم پر اور اسلام پر ظلم کرتے ہو اور بہت بڑا بھاری ظلم کرتے ہو۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ گویا تمہیں اسلام کے لئے کچھ غیرت نہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت تمہارے دل میں نہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۷۱، ۷۲)

الغرض مغربی علوم سیکھنے اور ان میں دسترس حاصل کر کے انہیں اسلام کا خادم بنانے اور ان کے ذریعہ دنیا پر اسلام کی صداقت آشکار کرنے کی ایک لازمی اور نہایت ضروری شرط یا احتیاط یہ ہے کہ بچپن ہی سے پہلے علم دین پڑھانے اور بچوں کی دینی ماحول میں تربیت کا اہتمام کیا جائے ورنہ ان علوم کو دین کا خادم بنانے کا خواب کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا بلکہ بصورت دیگر بچوں کے دہریت کی رَو میں بہنے کا خطرہ ہر وقت موجود رہے گا اور فائدہ کی بجائے اُلٹا نقصان کا اندیشہ ہے۔

عشرۂ وقفِ جدید

یکم دسمبر ـــــ تا ـــــ ۱۰ دسمبر ۷۵ء

متعلقہ عہدیداران و احباب جماعت کی اطلاع کے لئے گذارش ہے کہ مورخہ یکم فتح/دسمبر سے دس فتح/دسمبر تک "عشرۂ وقف جدید" منایا جا رہا ہے۔ عہدیداران کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اجتماعی اور انفرادی رنگ میں "عشرۂ" ہذا کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش فرمائیں تا آنکہ اُن کے حلقہ میں چندہ وقفِ جدید سو فیصد وصول ہو جائے۔ سیکرٹریان وقفِ جدید سے درخواست ہے کہ وہ عشرہ کے اختتام پر اپنی مساعی کی مفصل رپورٹ ضرور بھجوائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق بخشے اور اپنے دینی و دنیوی فضلوں سے نوازے۔ آمین۔ (ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توکل اور اس کی اہمیت و برکات

سلطان احمد پیر کوٹی

(۴)

۱۴- قوموں کی اصلاح توکل کے ذریعہ ہی ہو سکتی ہے۔ ظاہری اسباب کے ذریعہ ان کی ظاہری حالت تو درست ہو سکتی ہے۔ لیکن دلوں کی اصلاح نہیں ہو سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ آجکل کی ترقی یافتہ قومیں باوجود پوری کوشش کے اخلاقی ترقی میں ناکام رہی ہیں لیکن انبیائے کرام صلوات اللہ علیہم باوجود ظاہری اسباب سے محروم ہونے کے اپنی قوموں کی اصلاح کرنے میں کامیاب ہو گئے کیونکہ وہ سب سے زیادہ متوکل ہوتے ہیں وہ خدا تعالیٰ سے ہی استعانت طلب کرتے ہیں۔ دنیوی اسباب کو خاطر میں نہیں لاتے۔ تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ انبیائے کرام اصلاح قوم کے کٹھن کام میں کامیاب ہوئے اور اور ان کے ماننے والوں نے اخلاقی ترقی کا اعلیٰ معیار پیش کیا۔ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"قومی اصلاح کا اصل ذریعہ توکل اور دعا ہے جو لوگ ظاہری اسباب سے دلوں کی اصلاح کرنا چاہتے ہیں کبھی کامیاب نہیں ہوتے ظاہری اسباب سے ظاہر ہی درست ہو سکتا ہے۔ دلوں میں ایمان اور اطمینان نہیں بھرا جا سکتا۔"

(تفسیر کبیر جلد سوم ص۴۱۱)

حضرت مسیح موعودؑ اور توکل علی اللہ

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر دی تھی کہ آخری زمانہ میں جب اسلام کی حالت ناگفتہ بہ ہو جائیگی اور اس کی کمزوری اور ضعف کو دیکھ کر دشمن اس پر چاروں طرف سے حملہ آور ہوگا اور کوشش کرے گا کہ اس کا نام و نشان دنیا سے مٹا ڈالے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے سامان کرے گا اس کی بے کسی اور بے بسی کا دور ختم کر دیگا۔ نہ صرف اس کی مدافعت کے سامان پیدا کئے جائیں گے۔ بلکہ اسے دیگر ادیان پر غالب کر کے دکھا دیا جائیگا۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی امام زمان حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی ذات میں پوری ہوئی ہے۔ آپ کی ذات ہے جس کے ذریعہ اظہار دین اور غلبہ اسلام کی مہم کو سر ہونا تھا۔ آپ ہی کو الہام الٰہی میں بشارت دی گئی تھی یُحْیِی الدِّیْنَ وَیُقِیْمُ الشَّرِیْعَۃَ (تذکرہ) یعنی آپ کے ذریعہ اسلام پھر زندہ ہوگا اور احکام شریعت اسلامیہ رواج پا جائیگی آپ ہی ہیں جنہیں خداوند تعالیٰ نے فرمایا:-

بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید
وپائے محمدیاں بر منار بلند تر محکم افتاد

(ٹھمک کر چل کہ تیرا وقت قریب پہنچ گیا۔ اور محمدیوں کا پاؤں بلند تر اور محکم مینار پر پڑ گیا۔)

غلبہ اسلام اور اظہار دین کا یہ کام معمولی کام نہیں تھا۔ یہ کام بڑا ہی کٹھن تھا لیکن آپ نے اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت کے طفیل اسے مکمل کر کے دکھا دیا آپ نے دنیا میں تشریف لا کر اندرونی اصلاح فرمائی۔ مسلمانوں کے حوصلوں کو بڑھایا۔ ان کی ہمتیں جوان کیں۔ ان کے دلوں کو تر و تازگی بخشی۔ دلائل قاطعہ و حجج ساطعہ کے ذریعہ اسلام کو زندہ اور سچا مذہب ثابت کیا۔ آپ نے پورا دفاع کیا اور مخالفوں کو اپنے دفاع کے لئے ہتھیار ڈال دینے پر مجبور کر دیا اور یہ سب کچھ آپ کے توکل علی اللہ کی وجہ سے ہوا۔ آپ کو الہاماً بتایا گیا کہ

اِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ وَاصْنَعِ الْفُلْکَ بِاَعْیُنِنَا وَوَحْیِنَا۔

(تذکرہ ص۱۶۰)

(جب تو عزم کرے تو اللہ پر بھروسہ کر اور ہمارے سامنے اور ہماری وحی کے ماتحت نظام جماعت کی کشتی تیار کر)

اور پھر آپ نے توکل علی اللہ کا ایسا بے نظیر نمونہ دکھایا کہ جناب الٰہی سے آپ کا نام متوکل قرار دیا گیا چنانچہ آپ کو الہاماً بتایا گیا کہ

یُخَوِّفُوْنَکَ مِنْ دُوْنِہٖ اِنَّکَ بِاَعْیُنِنَا سَمَّیْتُکَ الْمُتَوَکِّلَ۔

(تذکرہ ص۴۲۱)

(تجھے یہ لوگ ڈراتے ہیں تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے میں نے تیرا متوکل رکھا)

جہاں تک عددی لحاظ سے غلبہ اسلام کا سوال ہے اس کے لئے جماعت احمدیہ کی کوششیں جاری ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہیا کردہ دلائل و براہین کے اسلحہ سے لیس ہو کر آپ کے جاں نثار خادم دنیا کے کونے کونے میں پھیل گئے ہیں اور دوسرے مذاہب کے پیروؤں کو اسلام کے حلقہ میں داخل کر رہے ہیں اور جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اگلی صدی غلبہ اسلام کی صدی ہوگی اور وہ وقت جلد آ جائیگا جب دنیا یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا کا نظارہ دیکھے گا

غلبہ اسلام کی یہ مہم ایک عظیم کام ہے اور ظاہر ہے کہ ایک بے مایہ اور ظاہری سامانوں سے محروم مختصر سی جماعت کے لئے اس مہم کو سر کرنا جوئے شیر لانے سے کم نہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام میں ہمیں ان ذرائع سے مسلح کر دیا ہے۔ جن کو اختیار کر کے ہم اس مہم کو آسانی سر کر سکتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے حضور سرخرو ہو سکتے ہیں۔ اور وہ ذرائع یہ ہیں

تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وَاَصْلِحُوْا اِلَی اللّٰہِ تَوَجَّھُوْا وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلُوْا وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ

تذکرہ ص۸

(انابت الی اللہ اختیار کرو۔ اپنی اصلاح کرو۔ اللہ کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔ اللہ پر توکل کرو اور صبر و صلوٰۃ کے ساتھ اس کی مدد چاہو)

توکل ۔ کامیابی کا ذریعہ

یہی وہ ذرائع تھے جن پر عمل کر کے گذشتہ انبیاء کی امتوں نے فتح و کامرانی حاصل کی اور یہی وہ ذرائع ہیں جنہیں اختیار کر کے قرون اولیٰ کے مسلمانوں نے اسلام کا بول بالا کیا اور ہم بھی اپنے مفوضہ کام میں یقینی کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اجتماعی اور انفرادی دونوں لحاظ سے توکل علی اللہ کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سے عون و نصرت طلب کرنا ہوگی۔ اس کے حضور سجدہ ریز ہو کر یہ دعا کرنی ہوگی کہ اے اللہ جہاں تک ہماری طاقت ہے ہم اس کام کو پورا کرنے میں مشغول ہیں ہم اس کے لئے وقت کی قربانی بھی دیں گے۔ مال کی قربانی بھی دیں گے جانی قربانی بھی پیش کریں گے لیکن تو جانتا ہے کہ ہم کمزور ہیں بے مایہ ہیں بے حقیقت ہیں۔ ہم تیری طرف ہی جھکتے ہیں تجھ پر ہی توکل کرتے ہیں۔ تجھ سے ہی عون و نصرت طلب کرتے ہیں تو ہماری غفلتوں کو دور کر دے۔ ہماری کوتاہیوں کے اثر کو زائل کر دے اور ہماری حقیر کوششوں کے بہتر اور اعلیٰ نتائج پیدا کر۔

رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَاِلَیْکَ اَنَبْنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ۔ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَۃً لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔ (ممتحنہ)

اگر ہم ان ذرائع پر عمل کریں تو کوئی وجہ نہیں کہ غلبہ اسلام کی مہم ہمارے ہی ہاتھوں اور جلد سے جلد پوری نہ ہو۔ اے اللہ تو ہمیں توکل کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیا میں تبلیغ اسلام

تبلیغی و تربیتی دورہ۔ اجتماعات سے خطاب۔ سکولوں میں تقاریر
تین افراد کا قبول حق

(از مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر مبلغ سلسلہ مقیم ممباسہ)

ماہ اکتوبر کے تیسرے ہفتے میں مکرم مولانا عبدالکریم صاحب شرما مبلغ انچارج کینیا ساحلی صوبہ کے تبلیغی و تربیتی دورہ پر تشریف لائے قریباً تین ہفتہ قیام کے دوران آپ نے متعدد تقاریب اور سکولوں میں خطاب کیا اور حاضرین کے سوالات کے جواب دیئے۔ احباب جماعت سے ملاقات کرکے انہیں متعدد نصائح کیں۔ بعض افسران اعلیٰ سے مل کر انہیں احمدیت سے متعارف کرانے کا موقع ملا تین افراد سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے الحمد للہ۔

کوالے

ممباسہ سے ۲۲ میل کے فاصلہ پر "کوالے" کاؤنٹی ہال COUNTY HALL میں تقریر کا اہتمام کیا گیا۔ قبل از وقت عیسائیوں اور مسلمانوں کو دعوت نامے بھیجے گئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور احباب کی کوششوں سے کثیر تعداد میں مسلمان آئے اور بڑے انہماک اور توجہ سے تقریر کو جو ایک گھنٹہ جاری رہی سنا۔ سامعین میں کونسلر کے علاوہ سیکنڈری سکول کوالے کے متعدد مسلمان طلباء بھی تھے بعد میں ۱½ گھنٹہ سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ جاری رہا۔ زیادہ تر سوالات جماعت احمدیہ کے عقائد کے متعلق تھے۔ جلسہ کے بعد حاضرین کو ٹھنڈا مشروب پیش کیا گیا۔

جلسہ سے دو روز قبل مکرم مولانا صاحب موصوف کوالے ڈسٹرکٹ کمشنر سے ملے D.C بڑے تپاک سے پیش آیا۔ اس کے استفسار پر مولانا صاحب نے جماعت احمدیہ سے متعارف کرایا۔ آخر میں اس کی درخواست پر مولانا صاحب نے وزیٹر بک (VISITOR BOOK) میں دستخط کئے۔

ممباسہ

جماعت احمدیہ ممباسہ نے مولانا صاحب کی آمد پر آپ کے اعزاز میں ایک پارٹی کا انتظام کیا۔ جس میں مسلمانوں اور عیسائیوں کو مدعو کیا گیا تھا اس غرض کے لئے سواحیلی اور انگریزی میں دعوت نامے چھپوائے گئے۔ مکرم مولانا صاحب نے احمدیت اور اس کی غرض و غایت پر تفصیل روشنی ڈالی اور بعد میں حاضرین کے سوالات کے جوابات دئے جو قریباً ۱½ گھنٹہ تک جاری رہے۔ سامعین تقریر سے بہت متاثر ہوئے۔

ٹارو (TARU)

یہ جگہ ممباسہ سے ۵۵ میل کے فاصلہ پر ہے یہاں ایک سیکنڈری سکول ہے۔ اسی طرح پرائمری سکول ہے جو بلال مشن (BILAL MISSION) کے زیر انتظام چل رہا ہے TARU کے دورہ کے دوران پرائمری سکول جانے کا اتفاق ہوا ہیڈ ماسٹر کی درخواست پر مکرم مولانا شرما صاحب نے ۲۰۰ سے زائد طلبہ کو "اسلام" کے موضوع پر خطاب کیا۔ سکول کے اساتذہ نے بھی تقریر سنی اور بعد میں سوالات پوچھے۔ اساتذہ کو سواحیلی اخبارات دئے گئے TARU میں ہماری جماعت "کوالے" کے ایک افریقن دوست نے جلسہ کا اہتمام کیا جس میں اکثریت عیسائیوں کی تھی ایک کیتھولک ہیڈ ماسٹر اور کیتھولک راہبہ جو سیکنڈری سکول میں پڑھاتی ہے نے بھی شرکت کی۔ سوال و جواب کے دوران جو دو گھنٹے جاری رہے اسلامی تعلیمات کی خوبیوں کو اجاگر کرنے کا موقع ملا۔ نیز اسلام کے بارہ میں متعدد غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا۔ جلسہ کے اختتام پر حاضرین میں سواحیلی اخبارات تقسیم کئے گئے۔

وا (WAA)

اس جگہ گورنمنٹ کا سیکنڈری سکول ہے جہاں ہمیں اسلامیات پڑھانے کی اجازت ملی ہوئی ہے جس کی تدریس کے فرائض خاکسار کے سپرد ہیں۔ خاکسار ہفتہ میں ایک دن پڑھانے جاتا ہے مولانا صاحب کی آمد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے یہاں مسلمان طلبہ میں آپ کی تقریر کا انتظام کیا گیا۔ تقریر کے بعد طلبہ نے متعدد سوال پوچھے ہیڈ ماسٹر صاحب کے علاوہ ایک مسلمان ٹیچر نے بھی شرکت کی اور سوالات پوچھے اسی جگہ (WAA) ایک پرائمری سکول میں بھی مولانا شرما صاحب نے مسلمان اور عیسائی طلبہ کو خطاب کیا

میئر آف ممباسہ سے ملاقات

ممباسہ قیام کے دوران مولانا صاحب نے میئر آف ممباسہ سے ملاقات کی میئر بہت اچھی طرح پیش آئے یہ مسلمان ہیں اور مکرم مولانا شرما صاحب کے پرانے ملنے والوں میں سے ہیں۔

ٹاویٹا

ٹاویٹا ممباسہ سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہے یہاں پر ہماری تین پرانی جماعتیں قائم ہیں۔ یہاں ایک افریقن معلم کام کر رہے ہیں۔ یہ علاقہ ساحلی صوبہ میں شامل ہے اس سفر کے دوران مکرم مولانا صاحب اس علاقہ کے جماعتوں کے دورہ پر بھی گئے۔ خاکسار کے علاوہ جماعت ممباسہ کے ایک دوست بھی ہمراہ تھے۔ احباب جماعت سے ایلڈورو (ELDORO) میں ملاقات ہوئی جہاں ہمارا مشن اور مسجد ہے۔ دوسری جماعتوں "کیٹوبو" اور کنڈوکوڈو سے بھی احباب آئے ہوئے تھے۔ مکرم مولانا صاحب نے احباب جماعت سے قریباً تین گھنٹے خطاب کیا جو عمومی نصائح اور تربیتی امور پر مشتمل تھا۔ عورتوں کی ایک کثیر تعداد جلسہ سننے کے لئے مسجد میں آئی ہوئی تھی انہوں نے نہایت خاموشی اور توجہ سے تقریر کو سنا کیٹوبو (KITOBO) کی جماعت ایلڈورو سے دس میل کے فاصلہ پر ہے یہاں پر ہماری مسجد کی تعمیر زیر غور ہے۔ تعمیر کا کام انشاء اللہ جلد ہی شروع ہو جائے گا۔ احباب کو اس کی تعمیر کے لئے چندہ کی تحریک کی گئی۔ چنانچہ تمام دوستوں اور مستورات نے حسب توفیق وعدے لکھوائے۔ احباب اس کی جلد تکمیل کے لئے دعا فرمائیں

جلسہ کے اختتام پر تین افراد سلسلہ حقہ میں داخل ہوئے۔ الحمد للہ۔ احباب سے ان کی استقامت اور ازدیاد ایمان کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ انور احمد صاحب کے والد محترم ٹھیکیدار چراغ دین صاحب دو سال سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔

۲۔ حضرت منشی چوہدری امیر محمد خان صاحب امیر اہرانوالی مرحوم کی اہلیہ محترمہ کریم بی بی صاحبہ پر دو ہفتے ہوئے فالج کا حملہ ہوا ہے آپ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں

۳۔ سابقہ صدر لجنہ کھاریاں محترمہ غلام اجرہ لمبا عرصہ سے فالج کی وجہ سے بیمار ہیں

۴۔ مکرم بشیر احمد صاحب سیال کا بھتیجا عزیزم نور الدین مبارک خون کے دباؤ کی وجہ سے بیمار ہے۔

۵۔ چوہدری عبدالرحیم صاحب سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۵۱ ٹ ب بیمار ہیں

۶۔ والدہ صاحبہ منور احمد صاحب گومیکی بیمار ہیں۔

۷۔ محترم چوہدری محمد بدر الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ کیرانوالہ ضلع گجرات گھوڑی سے گر پڑے ہیں۔ جس سے سارا بدن متاثر ہوا ہے چلنے پھرنے سے معذور ہو گئے ہیں۔

۸۔ رشید احمد ناصر کی ہمشیرہ پتہ کا اپریشن لائل پور ہسپتال میں ہوا ہے

۹۔ جناب حکیم صاحب عبدالعزیز صاحب جماعت احمدیہ چک چٹھہ بیمار ہیں

احباب جماعت ان سب احباب کیلئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان تمام مریضوں کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔

وصایا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱۳)

مسل نمبر ۲۲۳۲۴

مَیں آمنہ بی بی زوجہ چوہدری عبدالعزیز صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال بیعت ۱۹۳۵ء ساکن چک ۱۶۹ ف ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ نقد مبلغ ۴۰۰/- روپے

۲۔ حق مہر وصول شدہ ۳۲/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ آمنہ بی بی زوجہ چوہدری عبدالعزیز صاحب چک ۱۶۹ ف ۵ ڈاہرانوالہ ضلع بہاولنگر

گواہ شد۔ عطاء محمد ولد ماہی بخش صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ رفیق احمد ولد چوہدری امام علی صاحب فیکٹری ایریا ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۳۲۵

مَیں رحیم بی بی بیوہ چوہدری امام علی صاحب مرحوم قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۷ سال۔ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۱۰/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۳۲/- روپے

۲۔ نقد مبلغ ۳۰۰۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ رحیم بی بی معرفت چوہدری رفیق احمد صاحب فیکٹری ایریا (نزد کارخانہ برف) ربوہ۔

گواہ شد۔ رفیق احمد (پسر موصیہ)

فیکٹری ایریا ربوہ۔

گواہ شد۔ عطاء محمد ولد ماہی بخش صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۳۲۶

مَیں ارشاد بیگم زوجہ چوہدری عبدالعزیز صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۸/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰/- روپیہ

۲۔ زیور طلائی وزنی ۵ تولہ مالیتی ۳۰۰۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ ارشاد بیگم زوجہ چوہدری عبدالعزیز صاحب دارالصدر شمالی ربوہ

گواہ شد۔ عبدالعزیز (خاوند موصیہ) دارالصدر شمالی ربوہ۔

گواہ شد۔ عبدالسلام بھٹی صدر موصیان دارالصدر شمالی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۳۲۷

مَیں روبینہ یاسمین بنت مسعود احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۱۰/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ روبینہ یاسمین۔ دارالصدر غربی ربوہ

گواہ شد۔ مہر نصیر احمد وصیت نمبر ۱۲۳۰۸ لائلپور

گواہ شد۔ کیپٹن محمد اسلم وصیت نمبر ۱۹۰۰۷ دارالصدر غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۳۲۸

مَیں زبیدہ بیگم زوجہ چوہدری سلطان احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن پھیرو چیچی ضلع تھرپارکر سندھ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۶ ۱/۲ تولہ مالیتی ۴۰۵۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ زبیدہ بی بی C/O چوہدری فضل کریم محمد رمضان کمیشن ایجنٹ مرچ منڈی کنری پاک۔ ضلع تھرپارکر سندھ۔

گواہ شد۔ چوہدری سلطان احمد (خاوند موصیہ) پھیرو چیچی ضلع تھرپارکر سندھ۔

گواہ شد۔ علی احمد سیکرٹری مال پھیرو چیچی ضلع تھرپارکر سندھ۔

مسل نمبر ۲۲۳۲۹

مَیں حمیدہ بیگم زوجہ چوہدری عبدالعزیز صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن پھیرو چیچی ضلع تھرپارکر سندھ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۶ تولے مالیتی ۴۰۵۰/- روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ حمیدہ بیگم C/O چوہدری عبدالسلام صاحب کریانہ مرچنٹ۔ کنری پاک ضلع تھرپارکر سندھ۔

گواہ شد۔ عبدالعزیز (خاوند موصیہ) وصیت نمبر ۱۸۱۵۸۔

گواہ شد۔ چوہدری علی محمد ولد چوہدری دین احمد صاحب پھیرو چیچی سندھ۔

مسل نمبر ۲۲۳۳۰

مَیں چوہدری اللہ بخش ولد چوہدری اللہ دتہ قوم ارائیں پیشہ زمیندارہ عمر ۶۷ سال بیعت ۱۹۲۵ء ساکن پھیرو چیچی ضلع تھرپارکر سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی زمین ۴ ۳/۴ کنال واقع گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور۔ قیمت ۵۰۰۰/- روپے۔

۲۔ بھینس ایک عدد قیمت ۲۰۰۰/- روپے۔

۳۔ گائے ایک عدد قیمت ۱۰۰۰/- روپے

۴۔ نقد مبلغ ۲۰۰۰/- روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۶۰۰/- روپے سالانہ آمد بصورت زرعی زمین ہے۔ مَیں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ چوہدری اللہ بخش C/O چوہدری فضل کریم چوہدری محمد رمضان مرچ کنری پاک ضلع تھرپارکر سندھ۔

گواہ شد۔ فضل کریم ولد چوہدری اللہ بخش صاحب پھیرو چیچی ضلع تھرپارکر سندھ۔

گواہ شد۔ محمد رمضان ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب۔ پھیرو چیچی ضلع تھرپارکر سندھ۔

(باقی)

دعائے مغفرت

میری ہمشیرہ محترمہ امۃ العزیز صاحبہ زوجہ محترم محمد اصغر صاحب مقیم لندن مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۷۵ء کو وفات پا گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(فیاض احمد ایوبی۔ احمد آٹوز گجرات)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشاعتِ اسلام کے لئے
مالی قربانیوں کی مخلصانہ پیشکش

(۷)

(۱) مکرم شیخ عبدالرشید شرما صاحب شکارپور مع اہل و عیال و والدین مرحومین	۵۵۰۔۔۔۰۰
(۲) مکرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب چک 55/5-L ضلع ساہیوال	۳۵۰۔۔۔۰۰
(۳) " " عبدالرزاق صاحب آڑھتی بھریارو ڈ ضلع نواب شاہ	۱۰۶۰۔۔۔۰۰
(۴) " حاجی قمرالدین صاحب قمرآباد ضلع نواب شاہ	۲۵۲۔۔۔۰۰
(۵) " " کریم بخش صاحب " " "	۱۱۰۰۔۔۔۰۰
(۶) " ڈاکٹر فقیر محمد صاحب " " "	۱۱۶۶۔۔۔۰۰
(۷) " " عبدالقدیر صاحب قاضی احمد " "	۱۱۰۰۔۔۔۰۰
(۸) " " عطاء الرحمٰن صاحب ساہیوال	۱۰۱۸۔۔۔۰۰
(۹) " سید مبشرات احمد صاحب "	۲۲۵۔۔۔۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

عمر بڑھانے کا نسخہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"انسان اگر چاہتا ہے کہ اپنی عمر بڑھائے اور لمبی عمر پائے تو اس کو چاہیئے کہ جہاں تک ہو سکے خالص دین کے واسطے اپنی عمر کو وقف کرے انسان خلوص اور وفاداری کے ساتھ اعلائے کلمۃ الاسلام میں مصروف ہو جائے اور خدمتِ دین میں لگ جاوے ۔۔۔ آجکل یہ نسخہ بہت ہی کارگر ہے کیونکہ دین کو آج ایسے مخلص خادموں کی ضرورت ہے۔"

(الفضل ۲۴ر اکتوبر ۱۹۶۹ء)

احباب کو چاہیئے کہ اس کارگر نسخہ کو استعمال فرمائیں۔ اس کی ایک سہل صورت یہ ہے کہ آپ وقفِ عارضی میں کم از کم دو ہفتے کے لئے وقف فرمائیں۔ اس کے لئے دفتر ہذا سے فارم طلب کر کے پُر فرمائیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

ممبرات و طالبات جلسہ سالانہ پر ڈیوٹی کے لئے نام بھجوائیں

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دو جگہ ڈیوٹی کے لئے ممبرات و طالبات نام بھجوائیں۔ خاص طور پر جنہوں نے گزشتہ سالوں میں کام کیا ہو وہ ضرور اس موقعہ پر اپنی خدمات پیش کریں کیونکہ وہ تجربہ کار ہو چکی ہوتی ہیں۔ (۱) زنانہ جلسہ گاہ میں کام کرنے کے لئے۔

(۲) قیامگاہ میں کام کرنے کے لئے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ضروری اطلاع

گزشتہ بارہ ۱۲ سال کے عرصہ میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، پاکستانی روپے کی قیمت میں کمی اور زبردست افراطِ زر کے باوجود ہم نے اپنی مشہور زمانہ کیورز (CURES) یعنی پائلز کیور، استھما کیور، پینیز کیور وغیرہ کی قیمت نہیں بڑھائی تھی۔

لیکن اب ہم بارہ سال پرانی قیمتوں میں ناگزیر اضافہ کا اعلان کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ پس یکم جنوری ۱۹۷۶ء سے ہر کیور کی قیمت ۱۰/۰ کی بجائے ۱۵/- فی کورس ہوگی۔ سٹاکسٹ صاحبان اور دیگر احباب مطلع رہیں۔

کیور ٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ۔ فون ۶۰۶/۷۰۶

بیرونی ممالک میں رہائش پذیر
احمدی ڈاکٹر خدمتِ اسلام کیلئے اپنے آپکو پیش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ر مارچ ۱۹۷۳ء میں فرمایا:۔

"اس وقت دنیا کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور اسلام اور بانیٔ اسلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو قائم کرنے کے لئے جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ جو مہم جاری ہے اس کے ایک حصہ یعنی مغربی افریقہ میں جو کام ہو رہا ہے اس کے لئے آٹھ دس ڈاکٹروں کی ضرورت ہے اس واسطے ..... اُن پاکستانی یا غیر پاکستانی احمدی ڈاکٹروں کو جو انگلستان میں یا امریکہ میں یا دوسرے مُلکوں میں ہیں ان کو مَیں اللہ کے نام پر آواز دیتا ہوں کہ وہ اپنے آپکو اسلام کی خدمت کے لئے پیش کریں۔"

ایسے پاکستانی یا غیر پاکستانی احمدی ڈاکٹر صاحبان اپنے کوائف (نام۔ ولدیت۔ پتہ۔ تعلیم۔ موجودہ کام۔ کب اور کتنا وقت افریقہ کے لئے دے سکیں گے) ہمیں فوراً بھجوا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ جزاکم اللہ۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

شکریۂ احباب

میرے بیٹے عزیزم ڈاکٹر حمید الرحمٰن خان خدا کے فضل سے F.R.C.S کے امتحان میں کامیاب ہو گئے ہیں الحمد للہ۔ بذریعہ الفضل جملہ بزرگوں اور احباب کا جنہوں نے عزیز کے لئے دعائیں کیں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ احباب میرے دوسرے بیٹے عزیزم حبیب الرحمٰن خان کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اس کو خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے الیکٹریکل انجینئرنگ میں اعلیٰ طور پر کامیاب کر دے اور دونوں بھائیوں کو نیک، صالح اور خادمِ سلسلہ احمدیہ بنائے اور مزید ترقیات سے نوازے۔ ہر دو بچے محترم عبدالرحیم خان صاحب افغان مرحوم درویش قادیان کے پوتے ہیں جو علاقہ خوست (افغانستان) کے مہاجر تھے۔ (حاجی خلیل الرحمٰن خان لویفاضل سیکرٹری رشتہ ناطہ جماعت احمدیہ پشاور)

حَبّ اکسیر البدن

مقوی اعصاب مقوی معدہ

بھوک بڑھاتی اور غذا کو جزوِ بدن بناتی ہیں۔ ہر قسم کی جسمانی اور اعصابی کمزوری دور کر کے صحت بحال کرتی ہیں۔ جوڑوں کے درد اور کثرتِ پیشاب میں مفید ہیں۔ قیمت ۱۰/- روپے۔

المنار دواخانہ ربوہ

درخواست دعا

میرے دوست انور احمد صاحب کے والد محترم ٹھیکیدار چراغ دین صاحب تقریباً دو سال سے بعارضہ فالج بیمار ہیں پہلے سے کچھ افاقہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(منور احمد ٹھیالوی واقفِ زندگی)

خالص اجزاء سے تیار شدہ مرکبات خریدنے کے لئے آپ کا اپنا

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

سُوتی و ریشمی کپڑے کا بہترین مرکز

مومن کلاتھ ہاؤس

گولبازار ربوہ۔ فون ۵۱۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

تریاق معدہ خرابی ہضم کا موثر علاج قیمت دو روپیہ چار روپیہ ۔ اکسیر پائیوریا پائیوریا کا علاج قیمت تین روپیہ ۔ مفید منجن دانتوں کی صفائی کے لئے قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے ۔ ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۴